

3265 - ک#1740؛ ا ماں کا رنگ اور باپ کا رنگ ب#1740؛ ٹے کو قبول اسلام سے روکتا ہے

سوال

کیا میری والدہ کا سفید فام ہونا اور والد کا افریقی (پورٹریکی) ہونا مجھے قبول اسلام سے منع کرتا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ نے سوال میں جو کچھ ذکر کیا ہے وہ مطلقاً آپ کو قبول اسلام میں مانع نہیں، کیونکہ اسلام ایسا دین ہے جو سب مخلوق کے لیے اور جس میں کسی رنگ و نسل اور ممالک و قبیلہ اور زبانوں کی قید نہیں، اور پھر نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانیت کے لیے ہر جگہ اور ہر قسم کے لوگوں کے لیے رسول مبعوث کیے گئے ہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جس کی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تا کم تم راہ راست پر آجاؤ الاعراف (158)

دین اسلام میں کسی کو دوسرے پر فضیلت صرف اور صرف تقویٰ کی بنیاد پر حاصل ہوتی ہے اس میں رنگ و نسل اور قبیلہ کا کوئی دخل نہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں بھی ذکر کیا ہے:

اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں مرد و عورت (کے ملاپ) سے پیدا کیا ہے اور تمہارے قبیلے اور خاندان اس لیے بنائے تا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچان سکو، بلاشبہ تم میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے عزت والا وہی شخص ہے جو تقویٰ اور پرہیزگاری میں سب سے آگے ہوگا، یقیناً اللہ تعالیٰ جاننے والا اور خبردار ہے۔

اور یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ اس نے انسانوں کے لئے ایک قبیلے اور خاندان بنائے تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان سکیں نہ کہ وہ آپس میں ان قبیلوں اور خاندانوں کی بنا پر ایک دوسرے پر فخر کرتے اور اکڑتے پھریں۔

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں اپنی کتاب عزیز میں یہ بتایا ہے کہ انسانوں کی رنگوں اور زبانوں وغیرہ میں اختلاف اور فرق اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں قدرت و عظمت کی نشانیاں ہیں ۔

اللہ تعالیٰ نے اسی چیز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے آسمان وزمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دانش مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں الروم (22)

اسلام کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس حرمت کی تاکید بیان کی ہے کہ عصبیت اور عنصرت حرام ہے اور اسی طرح رنگوں میں ایک دوسرے کو حقیر جاننا بھی حرام ہے ، اسی چیز کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہور خطبہ الوداع کے موقع پر فرمایا :

(اے لوگو ! خبردار تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے خبردار کسی عربی کو عجمی اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر فضیلت ہے اور نہ ہی کسی کالے کو سرخ پر اور نہ ہی کسی سرخ کو کالے پر فضیلت حاصل ہے لیکن تقویٰ کے ساتھ جو بھی کسی سے افضل ہو جائے) مسند احمد حدیث نمبر (22391) ۔

اور جب ایک شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو یہ عار دلائل کہ اس کی والدہ کالی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا : تیرے اندر ابھی تک جاہلیت بھری ہوئی ہے ۔

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے اور ایک شخص کے درمیان کوئی بات تھی اور اس کی والدہ عجمی تھی میں نے اس کی ماں کی اسے عار دلائل تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میری شکایت کی جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر تو ایسا شخص ہے کہ تیری اندر جاہلیت پائی جاتی ہے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم یہ لفظ مسلم شریف کے ہیں حدیث نمبر (3139) ۔

آپ قبول اسلام میں جلدی کریں آپ کو سعادت نصیب ہوگی اور جب آپ اسلام کی پیروی کرتے ہوئے اس کا التزام کریں گے تو آپ دنیا و آخرت میں اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک حاصل کریں گے ، اور سلامتی بھی اسی پر ہوتی ہے جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے ۔

واللہ اعلم .